



سوال

(131) مسافر پر کم از کم کتنے میل کے سفر کے بعد نماز قصر لازم آتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسافر پر کم از کم کتنے میل کے سفر کے بعد نماز قصر لازم آتی ہے۔ اگر مسافر بجائے قصر کے پوری نماز ادا کر لے تو کیا گناہ لازم آئے گا؟ کیا سفر میں نماز کے لیے قبلہ رو کھڑا ہونا ضروری ہے؟ ریل میں بوقت نماز کس طرف منہ کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۹ کوس کے سفر پر دو گانہ درست ہے۔ اس کی بابت صحیح مسلم شریف میں حدیث آئی ہے مسافر اپنے گاؤں یا شہر کی حدود سے باہر نکلتے ہی دو گانہ شروع کر سکتا ہے۔ چنانچہ دوسری روایات میں آیا ہے: اور دو گانہ کا تارک گنہگار نہیں ہاں بہتر بھی یہی ہے کہ دو گانہ پر ہے۔ حدیث میں ہے: ان اللہ یحب ان رخصہ۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کی رخصت قبول کی جائے۔ فرضی نماز میں قبلہ رو ہونا ضروری ہے۔ خواہ ریل کا سفر ہو یا کوئی اور ہاں تھوڑے بہت فرق کا کوئی حرج نہیں۔ کیوں کہ حدیث نابین المشرق والمغرب قبلتہ سے ثابت ہوتا ہے کہ عین بیت اللہ کی طرف منہ کرنا ضروری نہیں۔ بلکہ وہ جانب کافی ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۰، ش ۳۲)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 211

محدث فتویٰ